36905- سعی والی جگہ مسجد حرام کا حصہ نہیں

سوال

کیا سعی والی جگہ مسجد حرام میں داخل ہے، اور کیا وہاں حائضہ عورت جا سکتی ہے ؟

اور کیا سعی والی جگہ میں داخل ہونے والے شخص کے لیے تحیۃ المسجد ادا کرنا واجب ہے ؟

پسندیدہ جواب

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

ظاہر تو یہی ہوتا ہے کہ سعی والی جگہ مسجد حرام میں شامل نہیں، اسی لیے وہاں چھوٹی سی دیوار بنائی گئی ہے تا کہ مسجد اور سعی والی جگہ کو علیحدہ رکھا جائے، اور اس میں کوئی شک نہیں کہ اسی میں لوگوں کے لیے بہتری ہے اگر اسے مسجد میں داخل کر دیا جائے اور یہ مسجد کا حصہ بنا دیا جائے تو پھر جب عورت کو طواف کے بعد اور سعی سے قبل حیض شروع ہو جائے تو وہ سعی نہیں کر سکتی۔۔

میں تو یہی فتوی دیتا ہوں کہ جب عورت کو طواف کے بعد اور سعی کرنے سے قبل حیض آئے تو وہ سعی کرے گی کیونکہ سعی والی جگہ مسجد کا حصہ شمار نہیں ہوتی۔

اور تحیۃ المسجد کے مسئلہ میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ جب انسان طواف کے بعد سعی کرے اور پھر مسجد میں واپس آئے تو وہ تحیۃ المسجد ادا کرے گا، اور اگر نہیں پڑھتا تو اس پر کچھ لازم نہیں، لیکن افضل اور بہتر یہ ہے کہ اسے اس موقع کو غنیمت جانتے ہوئے دو رکعات ادا کرنی چاہیے کیونکہ یہاں نماز ادا کرنے کی بہت زیادہ فضیلت ہے۔ اھ.